



سوال

(89) صدقہ فطر کے بارے میں جو حدیث کیا آیا ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صدقہ الفطر کے بارے میں جو کچھ حدیث شریف میں آیا ہے وہ صاع اور مد کا ذکر ہے وزن کا ذکر نہیں، اور یہ ظاہر ہے کہ بعض چیزیں اور صاع میں بہ نسبت وزن کے کچھ کم و بیش ہوگی ان وجوہات سے ایک شخص کا قول ہے کہ مدیا صاع سے فطرہ دینا ناجائز ہے وزن کر کے دینا ہوگا آیا اس کا قول موافق شرع شریف کے ہے یا نہیں مدلل بیان فرما کر دل کو تشفی دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صاع سے صدقہ فطر ادا کرنا درست ہے، نبی ﷺ نے ہمیشہ صاع سے ادا فرمایا ہے وزن کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو شخص یہ کہتا ہے کہ صاع اور مد سے صدقہ الفطر ادا نہیں کرنا چاہیے اس کا قول غلط ہے البتہ وزن سے بھی ادا کرنا جائز ہے کیونکہ یہاں صاع کا رواج نہیں ہے تو صاع کا اندازہ جو علماء کرام نے پونے تین سیر کا کیا ہو سہولت کے لیے کیا ہے جیسا کہ مسلک النخام شرح بلوغ المرام میں تفصیل کے ساتھ درج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (عبد السلام بستوی مدرس ریاض العلوم اردو بازار دہلی۔ اہل حدیث دہلی جلد نمبر ۹۔ شمارہ نمبر ۸ ۱۳۴۰ء)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 203

محدث فتویٰ